عدتِ وفات واجب ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2512

تاریخ اجراء: 18 شعبان المعظم 1445ھ / 29 فروری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

وفات کی عدت بیوی پر واجب ہے یا اسے اختیار ہے عدت گزارے یا نہ گزارے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

طلاق کی عدت کی طرح وفات کی عدت بھی عورت پر واجب ہے، اگر کسی عورت نے عدت نہ گزاری یا عدت کی پابندیوں کا لحاظ نہ کیا تو وہ سخت گنہگار ہو گی۔

چنانچہ رب تبارک و تعالی ارشاد فرماتا ہے: ''وَ الَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَ یَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا یَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِہِنَّ اَرۡبَعَۃَ اَشۡہُرٍ وَّ عَشۡرًا ۚ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَہُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡمَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ۔ ''ترجمہ: اور تم میں سے جو مر جائیں اور بیویاں چھوڑیں تو وہ بیویاں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں تو جب وہ اپنی (اختتامی) مدت کو پہنچ جائیں تو اے والیو! تم پر اس کام میں کوئی حرج نہیں جو عورتیں اپنے معاملہ میں شریعت کے مطابق کر لیں اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔(پارہ2، سورہ بقرہ، آیت234)

اس آیت کریمہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے:''یہاں آیت میں فوت شدہ آدمی کی بیوی کی عدت کا بیان ہے کہ فوت شدہ کی بیوی کی عدت 4ماہ 10 دن ہے۔ یہ اس صورت میں ہے جب شوہر کا انتقال چاند کی پہلی تاریخ کو ہوا ہو ورنہ عورت 130 دن پورے کرے گی۔ وفات کی عدت گزارنا بیوی پر مطلقاً لازم ہے خواہ جوان ہو یا بوڑھی یا نابالغہ، یونہی عورت کی رخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ مزید تفصیل کیلئے بہارِ شریعت حصہ 8 کا مطالعہ کریں۔''(صراط الجنان، جلد01، صفحہ359، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

عدتِ وفات کے متعلق مجمع الانہر میں ہے''(و) عدة الحرة مؤمنة أو كافرة تحت مسلم **صغيرة أو كبيرة** ولو غير مخلوبها (للموت في نكاح صحيح أربعة أشهر وعشرة أيام)''یعنی آزاد عورت جو نکاح صحیح کے

ذریعے مسلمان کی بیوی ہو، اس کی عدت وفات چار ماہ دس دن ہے اگرچہ بیوی مؤمنہ ہو یا کتابیہ، چھوٹی ہو یا بڑی ہو اگرچہ کہ اس کے ساتھ خلوت نہ کی گئی ہو۔(مجمع الانھر، باب العدۃ، ج02، ص144-143، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "متوفیہ الزوج مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ شرعاً اس کے لئے عدت ہے یا نہیں؟" اس کے جواب میں فرمایا: "وفات کی عدت عورت غیر حامل پر مطلقاً چار مہینے دس دن ہے خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ، مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ۔" (فتاوی رضویہ، ج13، ص293، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net